معیاری ادویاتی وطبی نظام صحت کے لئے فارماسسٹ کو موجودہ انتظامی ودفتری Administrative and clarical کام کی بجائے، حقیقی ادویاتی وطبی Pharmaceutical and clinical فرائض تفویض کرنے کا مطالبہ۔

پاکستان فارماسسٹ فیڈریشن کے مرکزی صدر پروفیسر ڈاکٹر طہٰ نذیر، صدر صوبہ سندھ عارف ارائیں، صدر صوبہ پنجاب عبدالعلیم اور صدر صوبہ KPK محمد مدثر خان نے ملک کی مجموعی ادویاتی وطبی صورتحال کے حوالے سے اپنے مشترکہ میں کہا کہ ہمیں آج معیاری طبی نظام کی اشد ضرورت ہے۔ کیونکہ ملک کے طول وعرض کے تمام تر سرکاری ہسپتال بنیادی ادویاتی اور طبی سہولیات (Pharmaceutical and clinical care) سے محروم ہیں۔ ماہرین ادویات یا فارماسسٹ کو شعوری طور پر انکے حقیقی فرائض کی ادائیگی سے دور رکھا جا رہا ہے۔ جسکی وجہ سے نہ صرف معصوم بچے مر رہے ہیں بلکہ غریب مریض معیاری ادویات سے محروم ہیں۔ زندگی وموت کی کشمکش میں مبتلا مریضوں کو معیاری علاج کی سہولیات میسر نہیں۔ چنانچہ پاکستان کی بیوروکریسی اور ڈاکٹر برادری کی ملی بگھت سے نظام صحت بد سے بد تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔ موجودہ نظام میں آپکو فارماسسٹ کا کہیں اور کسی بھی طرح کا طبی (Clinical) کردار نہیں ملے گا۔ سوائے چند ایک ہسپتالوں کے آپکو کہیں بنیادی ادویاتی سہولیات بشمول نسخہ جات کی جانچکاری Prescription review، مریض کی راہنمائی Patient counseling ادویاتی معائنہ کاری Therpeutical drug monitoring، تریاق زہر Toxicology and poisoning control، ادویاتی معلومات Drug information، علاج کی درستگی Rationalization of treatment، ادویات کی ترکیب ترتیب اور جزئیات کی درستگی Correction of dose, protocol, frequency and regimen نہیں ملیں گی۔ ڈاکٹروں کی مجوزہ غلط ادویات کی وجہ سے ہر سال ہزاروں لوگ لقمہء اجل بن جاتے ہیں۔ لہذا، جب تک ہم فارماسسٹ کو اسکے حقیقی اور پیشہ ورانہ فرائض نہیں سونپے گے۔ ڈبلیو، ایچ، او اور دیگر بین الاقوامی اداروں کے بیان کردہ کردار Role تفویض نہیں کرینگے۔ ہم کبھی بھی پاکستان میں معیاری ادویاتی وطبی سہولیات فراہم نہیں کر سکیں گے۔

مزید براں۔ پاکستان فارماسسٹ فیڈریشن کے ذمہ داران نے صدر پاکستان جناب ممنون حسین صاحب، وزیر اعظم پاکستان جناب نواز شریف صاحب اور دیگر صوبائی اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ فارماسسٹوں کو انکے موجودہ انتظامی ودفتری (Administrative and clarical) کام کی بجائے حقیقی ادویاتی وطبی Pharmaceutical and clinical کردار ادا کرنے کا سہولیات فراہم کی جائیں۔ تا کہ ہم نسل نو کو بہترین حفظان صحت کی سہولیات اور اپنے لوگوں ایک زندہ وتابندہ قوم کو شناخت دے سکیں۔